سوال

مجھے ایک دینداردینی بہن اچھی لگی اورمیں نے اس سے منگنی کرنے کی نیت کی لیکن کچھ ہی عرصہ بعد علم ہواکہ اس سے کوئی اور شخص بھی منگنی کرنا چاہتا ہے، کیا میرے لیے اس سے قبل اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

الحمدللہ

اگرآپ کےلیے علاوہ کسی اور شخص نے اس لڑکی کا رشتہ طلب نہیں کیا توآپ کےلیے اس کا رشتہ طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

لیکن اگرآپ کے علاوہ کسی اور شخص نے اس سے منگنی کی ہے توپھر آپ کےلیے اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک آپ اس شخص سے اجازت نہ لے لیں، یا پھر وہ شخص اس سے منگنی ختم کردے، یا پھر لڑکی خود ہی اس سے رشتہ کرنے کا انکار کردے

امام بخاری اورامام مسلم رحمہ اللہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کوئی شخص بھی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے حتی کہ اس سے قبل منگنی کرنے والا شخص اسے چھوڑدے یا پھر اسے منگنی کرنے کی اجازت دے دے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5142) صحیح مسلم حدیث نمبر (1412).

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں اس حدیث حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

" یہ احادیث اپنے کسی مسلمان بھائی کی منگنی پر منگنی کرنے کی حرمت پر واضح حرمت کی دلیل ہیں، علماء کا اتفاق ہے کہ جب رشتہ طلب کرنے والے کا رشتہ منظور کرلیا جائے اوروہ شخص اسے منگنی کی اجازت بھی نہ دے اورنہ ہی اس لڑکی کا رشتہ چھوڑے تودوسرے شخص کےلیے رشتہ طلب کرنا حرام ہے

اوران کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ جب وہ شخص اس لڑکی میں رغبت نہ رکھتے ہوئے اسے چھوڑدے اوراسے اجازت دے دے تو منگنی پر منگنی جائزہوگی، احادیث میں اس کی صراحت پائی جاتی ہے " انتہی مختصرا

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگرکوئی شخص جانتا ہوکہ دوسرا شخص اس لڑکی سے منگنی کرنا چاہتا ہے توکیا وہ خود اس کا رشتہ طلب کرسکتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اگراس شخص نے ابھی اس کے خاندان والوں سے رشتہ طلب نہیں کیا تودوسرے شخص کےلیے اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں وہ اس سے پہلے رشتہ طلب کرسکتا ہے

لیکن اگر اس نے رشتہ طلب کرلیا ہے تو پھر اس سے جائز نہیں کہ پہلے کی منگنی ہو اور دوسرا تخص رشتہ طلب کرے لیکن اگر پہلے تخص کو انکار کر دیا گیا ہو یا پھر وہ تخص اجازت دے دے یا اسے چھوڑ دے (یعنی جب انکار کر دیا گیا ہو) عورت کے گھر والوں نے اسے انکار کر دیا ہو (یا اجازت دے دے) جو شخص اس لڑکی کا رشتہ لینا چاہتا ہے وہ پہلے شخص کے پاس جائے اور اس سے جا کر کہے: مجھے پتہ چلا ہے کہ تم فلان لڑکی سے منگنی کرنا چاہتے ہو آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کا رشتہ طلب نہ کریں بلکہ میرے لیے چھوڑ دیں

(یا پھر چھوڑ دے) یعنی اسے پتہ چل جائے کہ اس نے کسی دوسری عورت سے شادی کرلی ہے اور اس کا رشتہ نہیں لینا چاہتا؛ کیونکہ کچھ لوگ اپنے رشتہ داروں سے کسی لڑکی کا رشتہ طلب کرتے ہیں لیکن انہیں جلد جواب نہیں دیا جاتا تو وہ کسی دوسری عورت سے شادی کر لیتے ہیں

اس لیے اگر علم ہو جائے کہ اس شخص نے اپنے لیے رشتہ طلب کرنے والی عورت کو چھوڑ دیا ہے تو کسی دوسرے شخص کے لیے اس عورت سے منگنی کرنے کا حق حاصل ہے " انتہی

ماخوذ از: فتاوی نور علی الدرب

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

101117